بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۸ احسان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۷ صفر ۱۳۸۷ ھ ۔ ۸ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۲۴

مشرقِ وسطیٰ کے مسلمان خود حفاظتی میں جنگ لڑنے پر مجبور ہوئے ہیں

ضروری ہے کہ ہم بہت دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد فرمائے

مجلس علم و عرفان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک نہایت اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۶ جون ۱۹۶۷ء کو نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں چند منٹ کے لئے تشریف فرما ہوئے اور فرمایا:-

”اللہ تعالیٰ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْم ہے اور اس نے انسانی زندگی اور اس کی بقاء کے لئے بے شمار سامان پیدا کئے ہیں۔ اس لئے جان بوجھ کر خود کو ہلاکت میں ڈالنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اس کی نگاہ میں ناجائز ہے۔ اس وقت مشرقِ وسطیٰ کے مسلمان خود حفاظتی میں لڑائی لڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ جان اور مال کی حفاظت کے لئے اسلام میں جنگ کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ یہ خالص دینی جنگ تو نہیں مگر خود حفاظتی کی جنگ بھی اسلام میں جہاد ہی ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہم بہت دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد فرمائے۔ مجھے تو اس فکر میں رات کو نیند بھی ٹھیک طرح نہیں آئی اور قریباً ساری رات ہی دعا میں گزری۔

فرمایا:- بے شک اللہ تعالیٰ نے یورپین اقوام کو بہت طاقت دی ہوئی ہے۔ لیکن اسے یہ طاقت بھی ہے کہ وہ ان کو اس طاقت کے غلط استعمال سے روک دے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ بہت بہت دعا سے کام لیں۔“

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۷ رجون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

○ ربوہ ۷ رجون۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ احباب جماعت محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

انصار اللہ کی فوری توجہ کے لئے

رسید بک ۱۲۹۶ جس کی ایک رسید مستعملہ ہے حافظ ملک نور جمال صاحب زعیم انصار اللہ روڈہ ضلع سرگودہا سے گم ہو گئی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا تمام اراکین انصار اللہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کوئی صاحب کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اس رسید بک پر ادا شدہ چندہ کا مرکز ذمہ دار نہ ہوگا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جلسہ یوم والدین

مورخہ ۹/۶ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں جلسہ یوم والدین زیر صدارت محترم صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوگا۔ خدام اور اطفال کی حاضری ضروری ہوگی۔ سب والدین سے پر زور درخواست ہے کہ اس اجلاس میں شمولیت فرما کر ممنون فرماویں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اراکین مجلس کارپرداز برائے ۶۸-۱۹۶۷ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سال ۶۸-۱۹۶۷ء کے لئے مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کے لئے مندرجہ ذیل ممبران مقرر فرمائے ہیں:-

۱۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب (ناظر بیت المال خرچ)

۲۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب (ناظر اصلاح و ارشاد)

۳۔ مکرم قاضی عبد الرحمٰن صاحب (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۴۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر (نائب وکیل التبشیر)

۵۔ مکرم سید مسعود احمد صاحب (وکیل الدیوان)

۶۔ خاکسار ابو العطاء

(مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ جون ۱۹۶۷ء

محض اشتعال انگیزی

یہ صاحب فرماتے ہیں:۔

"یہ بحث ہی غلط ہے کہ مرزا صاحب نبی تھے کہ نہیں؟ جو لوگ مرزا صاحب کی نبوت کا مفروضہ قائم کر کے نبوت کے مفہوم و مقصد پر بحث کرتے اور مناظرہ رچاتے ہیں میرا خیال ہے وہ غلطی پر ہیں سرور کائنات کے مقابلہ میں پہلے کسی آدمی کو کھڑا کرنا، پھر اس کی تغلیط کرنا ایک ایسا فعل ہے جس سے سوءِ ادب کا پہلو نکلتا ہے"

(چٹان لاہور ۸ مئی ۱۹۶۷ء)

ہم اس بات میں ان صاحب کے ساتھ ہم آواز ہو کر کہتے ہیں کہ جو انسان سرور کائنات کے مقابلہ میں کسی آدمی کو کھڑا کرتا ہے۔ وہ نہ صرف سوءِ ادب کا مرتکب ہوتا ہے بلکہ پرلے درجے کا کذاب ہے۔ آج مادرِ گیتی نے کوئی ایسا بشر نہیں جنا۔ اور نہ قیامت تک جن سکے گی۔ جو آپ کے مقابل کھڑا ہو سکے گا۔ وہ لوگ جھوٹے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نعوذ باللہ سرور کائنات سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل نبوت کا دعوٰی کیا ہے۔ ہم ایسے شخص کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ جو آپ کے مقابل نبوت کا دعوٰے کرے۔ اور جو ایسا الزام لگاتا ہے۔ وہ کذاب ہے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں دنیا میں نہ پہلے پیدا ہوئے اور نہ آپ کے بعد کوئی ایسا انسان پیدا ہو سکتا ہے۔ جو ختم نبوت کی مہر کو توڑے۔ چنانچہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ ع

بر نبوت را بروشد اختتام

پھر آپ فرماتے ہیں:۔ ؎

اگر خواہی دلیلش عاشقش باش
محمدؐ ہست برہانِ محمدؐ

یعنی اگر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کی دلیل چاہتے ہو۔ تو آپ کے ساتھ محبت کرو۔ کیونکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم آپ ہی اپنی دلیل ہیں بنی نوع انسان میں آپ بے نظیر ہیں۔ آپ کے مقابل کوئی انسان کھڑا نہیں کیا جا سکتا۔

اگر یہ شخص سمجھتا ہے یا دیدہ دانستہ دوسروں کو یہ غلط تصور دینا چاہتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سید الرسل۔ خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں (نعوذ باللہ) کوئی دعوٰے کیا ہے تو اس کا جواب ہم صرف یہی دیتے ہیں کہ

لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ

البتہ ان صاحب کا اگر یہ مطلب ہے کہ جہاں تک مطلق نبوت کا تعلق ہے کسی دوسرے کی نبوت کا ذکر کرنا غلطی ہے صحیح نہیں ہے۔ نبی تو ایک روایت کے مطابق آپ سے پہلے بھی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوئے ہیں۔ اس لئے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مطلق نبوت میں منفرد نہیں ہیں۔ بلکہ آپ کی انفرادیت خاتم النبیین ہونا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ چونکہ اس شخص کی غرض صرف جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرنا ہے۔ اس لئے وہ اس مسئلہ کو مذہبی مسئلہ سے ہٹا کر سیاسی بنانا چاہتا ہے۔ اور عوام کے جذبات کو ابھار کر ملک میں بدامنی کی فضا پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ "

حدیث النبی

غلہ کی پیشوائی اور بیع پر بیع کرنا منع ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِیْعُ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰی یُھْبَطَ بِھَا اِلَی السُّوْقِ۔

ترجمہ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ "تم میں سے کوئی شخص کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور تم لوگ مال کی پیشوائی نہ کیا کرو۔ حتیٰ کہ وہ بازار میں پہنچ جاوے۔ (اور وہاں بکے)

(بخاری کتاب البیوع)

" رہا ظلی و بروزی کا سوال تو قرآن و حدیث میں کہیں اس اصطلاح یا اس سے ہم معنی لفظ کا تصور تو ایک طرف رہا قیاس تک نہیں ملتا۔ نہ عربی لغت میں اس غرض سے کوئی لفظ ہے۔ اور نہ قرن اول کے دینی ادب میں اس کا وجود یا اس کی پرچھائیں کا نشان ملتا ہے۔"

(چٹان لاہور ۸ مئی ۱۹۶۷ء)

یہ بات صرف وہی شخص کہہ سکتا ہے۔ جس نے نہ کبھی قرآن کریم کی شکل دیکھی ہے اور نہ احادیث کا نام ہی سنا ہے۔ اور نہ کبھی چودہ سو سال کے اسلامی لٹریچر سے کوئی تعلق رکھا ہے۔ اس شخص کو اتنی بھی ہوش نہیں کہ خود اس کے سامعین ایسی باتیں سنکر اس کی جہالت پر سر پیٹ لیں گے۔ یہ نادان شاید سمجھتا ہے کہ دوسرے تمام مسلمان بھی اس کی طرح علم سے کورے ہیں۔ اگر اس شخص نے ذرا بھی اسلامی تصوف کا مطالعہ کیا ہوتا۔ تو اس کو یہ کہنے کی جرأت نہ ہوتی۔ معلوم نہیں کہ بروز اور ظل سے آپ کیوں بدکتے ہیں۔ علمائے اسلام نے یہ اصطلاحات قرآن و سنت کی روشنی میں وضع کی ہیں۔ البتہ ان صاحب کی طرح بعض کند ذہنوں نے ان اصطلاحات کو غلط معنے پہنا لیے ہوئے ہوں تو اور بات ہے۔ بروز اور ظل کے ہرگز انتقال روح یا حلول روح کے معنی نہیں ہیں۔ بلکہ ان الفاظ سے صوفیا اور علما کا صرف یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالےٰ بعض انسانوں کو بعض دوسرے انسانوں کی خو بو پر پیدا کرتا ہے۔ تاکہ وہ خوبیاں از سر نو ظہور کرتی رہیں۔ اس کا مطلب ہرگز تناسخ کی طرح کوئی چیز نہیں ہے۔ بروز اور ظل کی شخصیت اس کے اصل سے بالکل الگ ہوتی ہے۔ یہ عمل اگر نہ ہو تو سچائی دنیا میں جاری نہیں رہ سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں نے خاتم النبیین کے معنے غلط سمجھ رکھے ہیں۔ وہ بروز اور ظل کی حقیقت سے منکر ہیں۔ بروز اور ظل دراصل ایک اعلیٰ قسم کا استعارہ کہہ سکتے ہے۔ قرآن و حدیث میں استعارہ کا استعمال عام ہے۔ جیسا کہ غالب نے بھی کہا ہے ؎

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

عام زبان میں بھی ایسے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ فلاں اپنے باپ کا عکس ہے۔ اس قسم کی حقیقت کو دینی اصطلاح میں بروز اور ظل کہا جاتا ہے کون کہہ سکتا ہے کہ یہ اصطلاح قرآن و سنت کے خلاف ہے

اس ضمن میں ایک یہ بات بھی ان صاحب کی مدہوشی پر ایک دلیل ہے کہ ایک طرف تو یہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ نبوت یا خاتم النبیین کے معنے پر بحث نہ کرو۔ اور دوسری طرف آپ نے اپنے قول کی خلاف ورزی کر کے دلیل بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(باقی)

اشاعت قرآنِ پاک اور تبلیغِ اسلام کی غرض سے جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام

ماریشس میں ایک نہایت کامیاب نمائش

"یہ ایک تاریخی نمائش ہے۔ اس کے ذریعے ماریشس میں اسلام کی بہترین خدمت سرانجام دی گئی ہے۔"
(ایک مسلمان لیڈر)

(مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مبلّغِ اسلام مقیم ماریشس)

۱۰؍فروری سے ۱۷؍فروری ۱۹۶۷ء تک ماریشس کے بہترین اور مرکزی ہال (Plaza) میں جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے قرآن مجید سے متعلقہ ایک تبلیغی نمائش لگائی گئی۔ ہر مذہب و ملت کے بیس ہزار سے زائد لوگوں نے اسے دیکھا اور خوب دیکھا کیونکہ ان کے نزدیک ماریشس میں اپنی قسم کی یہ پہلی نمائش تھی جو بہترین رنگ میں منظم اور علم و عرفان کو بڑھانے کے لئے گویا ایک روحانی مائدہ تھی۔ دہریت کو کچلنے اور خدا تعالےٰ پر ایمان پیدا کرنے کا مؤثر ترین ذریعہ تھی۔ قرآن مجید جیسی آسمانی کتاب کو بہترین رنگ میں پیش کرنے اور اسکی تعلیمات کو شاندار اور دلربا طریق پر پیش کرنے پر۔ احمدیہ مسلم مشن کو ہر طرف سے دلی مبارکباد پیش کی گئی جس طرح مسلمانوں کیلئے یہ ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئی اسی طرح غیر مسلموں سے بھی قرآن مجید کے علم اور اسکی عظمت کا اعتراف کروانے کا باعث ہوئی۔

"سچ تو یہ ہے کہ اگر ہم اس نمائش کو نہ دیکھتے تو ساری عمر ہمارے دل پر ایک بوجھ سا رہتا"۔ یہ تھا اکثر ان لوگوں کا بیان جو نمائش دیکھنے کے بعد انہوں نے احمدیہ مسلم مشن کی Visitors Book میں قلمبند کیا۔

افتتاح

نمائش کا افتتاح ۱۰؍فروری بروز جمعۃ المبارک شام کے ٹھیک پانچ بجے عمل میں آیا۔ برادرم محمد حنیف صاحب جواہر پریذیڈنٹ احمدیہ ایسوسی ایشن آف ماریشس نے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کرنے کا اعلان فرمایا۔ برادرم حسن رمضان صاحب نے تلاوت کی۔ پھر برادرم آدم علی بخش صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام

"جمال و حسنِ قرآن نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے"

خوش الحانی سے پڑھا۔ پھر خاکسار نے ایڈریس پیش کیا جس میں بتایا کہ قرآن مجید کو ہم مسلمان الہامی کتاب مانتے ہیں مگر ساتھ ہی دنیا کی سب مذہبی کتب اور دنیا کے تمام نبیوں پر بھی ایمان لاتے ہیں اور آیت فِیْهَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ کے مطابق یہ بھی مانتے ہیں کہ پرانی کتب کی سب اچھی تعلیمات قرآنِ مجید میں محفوظ کر دی گئی ہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا کے لئے رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْن بنا کر بھیجا گیا۔ پھر قرآن مجید کے نزول اور تدوین کی تاریخ بیان کرتے ہوئے آیتِ قرآنی اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْن کی عملی تفسیر بتائی کہ کس طرح سر ولیم میور جیسے دشمنِ اسلام کو بھی اپنی کتاب میں یہ اقرار کرنا پڑا ہے کہ واقعی قرآن مجید میں کوئی لفظی تبدیلی آج تک نہیں ہوئی۔ نیز قرآن کے معنی ایسی کتاب کے ہیں جو بکثرت پڑھی جائے اور اس کا اعتراف مشہور عالم جرمن مستشرق مسٹر نولدیکے نے بھی کیا ہے کہ اس وقت کی کتابوں میں سے سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید ہی ہے۔ (انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا جلد ۱۶ صفحہ ۵۹۹)

خاکسار نے ایڈریس کے آخر میں بتایا کہ اللہ تعالےٰ اس آخری زمانہ میں قرآن مجید کی اشاعت کے لئے جماعت احمدیہ کی غیر معمولی تائید کر رہا ہے اور اب احمدیہ مسلم مشن دنیا کے کونے کونے میں قرآنِ مجید کو اس کی الہامی زبان عربی کے علاوہ اس کے تراجم مختلف زبانوں میں پھیلا رہے ہیں۔ اور قرآن مجید جو دنیا کی ساری مشکلات کا حل پیش کرتا ہے۔ یقیناً ہمارے زمانہ کے لوگوں کی رہنمائی بھی کرنے میں کامیاب ثابت ہو گا۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وزارتِ تعلیم کے سیکرٹری مسٹر بادن شوبے نے نہایت مؤثر تقریر فرمائی اور قرآن مجید کے نزول کے بعد عربوں کی تاریخ بیان کرتے ہوئے ان کی مختلف علوم میں ترقی اور ان کی لیڈرشپ کو خراجِ تحسین ادا کیا۔ حدیث اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ کا تذکرہ بھی کیا اور بتایا کہ قرآن مجید نے علم کی تحصیل پر بہت ہی زور دیا ہے پھر یہ بھی بتایا کہ "قلم تلوار سے طاقتور ہے" کا مقولہ بھی قرآن مجید کی تعلیم کا خلاصہ ہے۔ آخر میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے بالکل تعجب نہ ہو گا۔ اگر قرآن مجید کی سادہ اور پاک تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں مسلمانوں کو ماضی کی سی ترقی حاصل ہو جائے۔

بعدہٗ صدر محترم کے ارشاد پر خاکسار نے مسٹر Burrenchobay کی خدمت میں اپنے اخبار Le Message کا خاص قرآن مجید نمبر پیش کیا جو اس نمائش کے موقع پر شائع ہؤا تھا۔ اس کے بعد سب دوست نمائش گاہ کی طرف بڑھے۔ اور بڑے شوق کے ساتھ اسے دیکھنے لگے۔

نمائش گاہ

مختلف چیزیں ایک قرینہ سے سجا دی گئی تھیں کہیں تو خاص قسم کے میزوں پر ۱۲۵ عدد قرآن مجید قسما قسم کے رکھے ہوئے تھے اور کہیں مختلف تختیوں (Display Boards) پر مختلف قسم کے چارٹس سجائے گئے تھے مثلاً ۸۰ قسم کے آرٹ چارٹس سے قرآنی تعلیمات کو باتصویر پیش کیا گیا تھا اور ۷۶ آیاتِ قرآنی کا ترجمہ خوبصورت طور پر نمایاں لکھا ہؤا تھا۔ پھر ۲۸۲ فوٹوز کے ذریعہ سے اس زبردست روحانی انقلاب کا پتہ چل رہا تھا جو قرآن مجید کی اشاعت کے ذریعہ اللہ تعالےٰ جماعتِ احمدیہ کو دنیا میں برپا کرنے کی توفیق دے رہا ہے۔ ۲۱۳ کتابیں مختلف زبانوں میں بھی قرینہ سے زائرین کو دعوتِ مطالعہ دے رہی تھیں۔ ایک میز پر لجنہ اماء اللہ کا ہاتھ سے بنا ہؤا سامان بھی تھا۔ مختصر یہ کہ ہال کے در و دیوار، میز اور تختے نہایت سلیقے سے مزین تھے۔

ہال میں داخل ہوتے ہی ایک خادم (Guide) رہنمائی کے لئے آگے بڑھتا اور خوش آمدید کہتا۔ سب سے پہلے تعوذ اور اس کا ترجمہ والا بورڈ دکھایا جاتا پھر غارِ حرا کا نظارہ نظر آتا جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر آج سے ۱۴۰۰ سال قبل نزول قرآن شروع ہؤا پھر اسی کے ساتھ سورۂ فاتحہ کو عربی کے ساتھ اردو۔ انگریزی۔ فرنچ۔ تامل۔ چینی اور ہندی میں تراجم کے ہمراہ پیش کیا گیا۔ یہ وہ زبانیں جن کی طرف منسوب ہونے والے لوگ یہاں آباد ہیں اس لئے ہر ایک زائر اپنی مادری زبان میں قرآن مجید کی چند آیتیں دیکھ کر خوش ہو جاتا۔ یہاں دائیں طرف قرآن مجید (مکمل) ایک صفحہ پر آویزاں تھا جس کو پڑھنے کے لئے خاص قسم کا شیشہ بھی ساتھ ہی لٹکا نظر آ رہا تھا۔ پھر مختلف ملکوں کے مطبوعہ قرآن مجید بھی گائیڈ دکھاتا۔ ربوہ اور قادیان کے علاوہ تاج کمپنی شیخ غلام علی آف لاہور۔ عرب اور مصر کے مطبوعہ قرآن مجید مختلف سائزوں میں موجود تھے۔ اگلے میز پر قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم لوگوں کو دعوتِ فکر دیتے کہ کس طرح چھوٹی سی جماعتِ احمدیہ نے دنیا کی اہم زبانوں انگریزی۔ ڈچ۔ جرمنی۔ ڈینش۔ سواحیلی۔ مینڈی۔ لوگنڈی۔ سہیلی وغیرہ میں قرآن مجید کا ترجمہ کر کے شائع کر دیا ہے۔ اردو کے بہت سے تراجم تھے جن میں تفسیر صغیر کو لوگوں نے نہایت دلچسپی اور شوق سے دیکھا۔ ایک میز پر برلن میوزیم میں سے ساتویں صدی کے تحریر شدہ قرآن مجید کی فوٹو بھی نمایاں تھیں جو مقامی جرمن کونسل کے ذریعہ سے جرمن گورنمنٹ نے بھجوائیں۔ اسی طرح روسی حکومت نے بھی تاشقند میں حال میں چھپا ہؤا قرآن مجید بھی بھجوایا جس کو خاص اہمیت پریس نے بھی دی۔

ذرا آگے پڑھنے پر گائیڈ ایک چارٹ باتصویر کی طرف اشارہ کرتا جو چھ حصوں میں بٹا ہؤا تھا اور سورہ ذاریات کی چند پہلی آیات

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا
فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا

کی تفصیل نہایت ہی آسان پیرایہ میں پیش کی گئی تھی اور بتایا کہ یہ پیشگوئیاں آج کن چیزوں کے ذریعہ سے پوری ہو گئی ہیں۔ اہلِ فکر کے لئے یہ بہت ہی دلچسپی کا باعث تھا۔

ان چارٹوں سے اوپر موٹے حروف میں کپڑے سے تیار شدہ چارٹس بھی تھے۔ مثلاً کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (با ترجمہ) ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ۔ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا وغیرہ۔ یہ سب لجنہ اماء اللہ نے تیار کروائے تھے۔ انہی چارٹوں کے درمیان خانہ کعبہ اور اس کے ماحول کا نظارہ ایک آرٹسٹ نے پیش کیا تھا جو گویا دور سے لوگوں کو دعوتِ حج دے رہا تھا۔ یہ اتنی دلچسپ چیزیں تھیں کہ ان کو چھوڑ کر آگے جانے کو دل نہ چاہتا تھا مگر پیچھے سے لوگوں کا ہجوم آگے جانے پر مجبور کر رہا تھا۔ سورۃ تکویر کی آیات

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ
وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ
وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ

کی تفسیر خوبصورت رنگین چارٹوں اور تصاویر سے پیش کی گئی تھی۔

اس کے بعد اقوامِ متحدہ (U.N.O.) خوراک کی مشکلات کا حل۔ ایٹم بم اور اس کے اثرات۔ اسلام اور سائنس اور Space Travel وغیرہ کے متعلق قرآنی تعلیم اور پیشگوئیوں پر مشتمل بیسیوں چارٹس تھے اور ساتھ ہی ساتھ مختلف ملکوں میں احمدیہ مسلم مشنوں کی تصاویر تھیں جو ایک عمدہ ترتیب کے ساتھ پیش کی گئی تھیں۔ اور قرآن مجید کی اشاعت کے نتیجہ میں جو زبردست انقلاب دنیا بھر میں آرہا ہے اس کا زندہ ثبوت پیش کر رہی تھیں۔ ان تصاویر کے ساتھ ساتھ قرآنی آیات بھی پیش کی گئیں جن کو ساتھ ملا کر پڑھنے سے تصاویر کی اہمیت خوب واضح ہو جاتی تھی۔ عین درمیان میں ایک میز تھا جس پر یورپ۔ افریقہ اور ایشیا کی تیس چالیس زبانوں میں لٹریچر زائرین کی توجہ کا باعث بنا ہوا تھا۔ اس میز سے گزر کر تین اور میز بھی تھے جن پر علی الترتیب انگریزی۔ فرنچ اور اردو عربی میں وہ کتب لوگوں کو دعوت دے رہی تھیں جو وہ ماریشس مشن سے حاصل کر سکتے ہیں اس کا نتیجہ یہ تھا کہ باہر گیٹ پر بک سٹال پر ان دنوں چھ سات سو روپے کی کتب لوگوں نے خریدیں۔ کئی سو روپے کا لٹریچر مفت بھی تقسیم کیا گیا تا ہر زائر کچھ نہ کچھ ساتھ بھی لے جائے اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کی یاد کو بار بار تازہ کر سکے۔

ایک اور بہت ہی دلچسپ چارٹ تھا جس میں قرآن مجید سے آنحضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے قبل کے تاریخی واقعات خوبصورت انداز میں پیش کئے گئے تھے ایک واقعہ حضرت عیسیٰ ابن مریم کا صلیب سے بچ کر سرزمینِ کشمیر جنت نظیر میں آنے کا تھا جس کی تصدیق موجودہ زمانہ میں کئی شواہد سے بھی پیش کی گئی تھی۔ اس چارٹ میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائیوں کو بھی بے حد دلچسپی تھی۔ چنانچہ ہر وقت وہاں لوگوں کا مجمع لگا رہتا۔

ان سب تفصیلات کا خلاصہ ایک نقشہ کی شکل میں بھی پیش کیا گیا تھا۔ یہ نقشہ دنیا کا تھا جس پر موجودہ زمانہ میں اسلام اور قرآن مجید کی اشاعت کے مراکز نمایاں کئے گئے تھے۔ اس نقشہ کے اوپر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے تینوں خلفاء کی تصاویر تھیں۔ اور بتایا گیا کہ ان لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت میں اشاعتِ قرآن کے لئے کھڑا کیا ہے۔ انصار خدام اور اطفال نے گائیڈز کا کام اس شاندار طریق سے سرانجام دیا کہ کوئی زائر بھی متاثر ہوئے بغیر رہ نہ سکا جس کا ثبوت احمدیہ مسلم مشن آف ماریشس کی Visitors Books ہیں جن پر باہر جاتے وقت زائرین نے اپنے تاثرات قلمبند کئے۔

(باقی)

نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ۔ بڑا گروپ

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان میں ۲۵ لجنات کی ۵۷ بچیوں نے شرکت کی۔ اوّل۔ دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کے نام درجِ ذیل ہیں:۔

اوّل:۔ امۃ الکریم دہم سی۔ ربوہ
منیرہ اختر جہلم

دوم:۔ فریدہ بیگم دوالمیال جہلم

سوم:۔ نسرین بشیر سرگودہا

اللہ تعالےٰ یہ کامیابی ان سب بچیوں کے لئے مبارک کرے اور انہیں مزید دینی و دنیوی ترقیات عطا کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں سائنس بلاک کے لئے چندہ کی تحریک

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ ایم۔ اے۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گزشتہ اعلان میں مَیں جامعہ نصرت ربوہ میں سائنس بلاک کے لئے چندہ کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے کر چکی ہوں۔ شوریٰ کے موقع پر ممبرانِ شوریٰ نے سفارش کی تھی کہ اگر لجنہ اماء اللہ کل ابتدائی اخراجات کا پچاس فیصدی حصہ ادا کرے تو زنانہ کالج میں سائنس کی تعلیم اس سال سے جاری کر دی جائے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت منظور فرما لیا تھا۔

جب سے جامعہ نصرت جاری ہوا ہے احبابِ جماعت لکھتے رہتے ہیں کہ کالج میں ایف۔ ایس سی کلاسز بھی کھولی جائیں تا وہ احباب جو اپنی بچیوں کو سائنس پڑھانا چاہتے ہیں یہاں تعلیم کے لئے بچیوں کو بھجوا سکیں اور تا سائنس کی تعلیم کیساتھ ساتھ وہ دینی تعلیم اور تربیت بھی حاصل کر سکیں۔

الحمد للہ اب ایف۔ ایس سی کلاسز کے اجراء کا فیصلہ ہو چکا ہے لیکن ابتدائی اخراجات کا پچاس فیصدی یعنی پچہتّر ہزار روپے مستورات نے دینے ہیں اس سلسلہ میں سب سے پہلا وعدہ ایک ہزار کا محترمہ قمر صاحبہ بیگم ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب لاہور کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ جزاہا اللہ احسن الجزاء۔

سب احمدی بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ بھی اس تحریک میں حصہ لیں۔ اگر ایک بڑی تعداد ایک ہزار روپے دینے والی خواتین کی اس تحریک میں حصہ لے تو صرف ان کے چندہ سے ہی یہ رقم پوری ہو جاتی ہے۔ یہ رقم اسی سال اور بہت جلد وصول کرنی ہے تا ستمبر اکتوبر تک عمارت اور لیبارٹریز مکمل ہونے پر کلاسز شروع ہو جائیں۔

مَیں اپنی بہنوں سے امید رکھتی ہوں اور خصوصاً ان طالبات سے جو جامعہ نصرت کی سابقہ طالبات ہیں کہ وہ اس تحریک میں فراخدلی سے حصہ لے کر آنے والی بچیوں کے لئے تعلیمی سہولت بہم پہنچانے کا موجب بنیں گی۔ ایک زندہ قوم کی خواتین کی زندگی کا ثبوت یہی ہے کہ وہ اپنی قربانیوں سے اپنی دائمی زندگیوں کا ثبوت دیں تا آنے والی نسلیں ان کے نام کو عزّت و احترام سے یاد رکھ سکیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

عہدہ داران لجنات کی طرف سے مَیں جلد اس سلسلہ میں وعدہ جات اور وصولی کی منتظر رہوں گی۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ

امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا سالِ رواں کا دوسرا امتحان انشاء اللہ تعالےٰ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ امتحان کے لئے نصاب درجِ ذیل ہے۔ تمام سیکرٹریان ابھی سے بچیوں کو اس نصاب کی تیاری کروائیں اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچیاں امتحان میں شامل ہوں۔

چھوٹا گروپ:۔ (۱) کتاب ہمارا آقا بقیہ نصف (۲) التحیات کے بعد کی نماز باترجمہ
(۳) سونے کی دعا۔ کھانا کھانے کی دعا۔ مسجد سے نکلنے کی دعا۔

بڑا گروپ:۔ (۱) احمدیت کی مختصر تاریخ (نصف آخر)
(۲) قرآن کریم پہلا پارہ۔ نصف آخر باترجمہ۔
(۳) سو کر اٹھنے کی دعا۔ چاند دیکھنے کی دعا۔ کشتی میں بیٹھنے کی دعا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

قسط نمبر ۲

راولپنڈی اور پشاور میں انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

چارسدہ اور مردان میں جلسوں کا انعقاد۔ اجتماعات اور جلسوں میں مرکزی نمائندگان کی شرکت

دوسرا اجلاس

اجتماع پشاور کا دوسرا اجلاس ۱۳ر مئی کو مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازوں کے بعد پونے آٹھ بجے شب محترم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب نور محمد صاحب نسیم سیفی نے "جماعت احمدیہ کے ذریعہ انقلاب" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے تحریک جدید اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ایک سنہری کارنامے کے طور پر پیش کیا بعد ازاں حسب پروگرام محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ایک گھنٹہ تک احباب جماعت کے علمی اور دینی سوالات کے بہت دلنشین پیرائے میں جواب دئے جو سامعین کے لئے بہت ازدیاد علم و ایمان کا موجب ہوئے۔ پروگرام کا یہ حصہ خاص طور پر بہت دلچسپ ثابت ہوا۔ احباب نے بہت ذوق شوق سے سوالات دریافت کر کے علمی تشنگی دور کرنے کے اس زریں موقع سے پورا پورا استفادہ کیا۔ بعدہٗ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر فرمودہ ۲۷ جنوری ۶۷ء بموقعہ جلسہ سالانہ کے اس حصہ کا ٹیپ ریکارڈ سنایا جس میں حضور نے غیر مبائعین کے اعتراضات اور ان کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا مسکت جواب دیا ہے۔ جملہ سامعین نے حضور کی یہ تقریر پوری توجہ انہماک اور گہری دلچسپی کے ساتھ سنی بعد ازاں مسعود احمد خان دہلوی قائد اشاعت مجلس مرکزیہ نے وقف جدید کی اہمیت پر تقریر کر کے اسکے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے وقف جدید کو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے عظیم الشان کارناموں میں سے ایک عظیم کارنامے کے طور پر پیش کیا۔ آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ایک معرکۃ الآراء تقریر فرمائی جس میں بنی نوع انسان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے احسانات کو بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا۔ آپ کی تقریر کے بعد اجلاس سوا دس بجے شب اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

اگلے روز یعنی ۱۴ مئی کو علی الصبح ساڑھے تین بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ پشاور اور بیرونجات کے بہت سے احباب اس رات مسجد میں ہی سوئے تاکہ نماز تہجد میں شریک ہو سکیں۔ نماز فجر کے بعد اجتماع کا تیسرا اجلاس مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ پشاور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وہ معرکۃ الآراء تقریر جو حضور نے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ جنوری کو ارشاد فرمائی تھی۔ اس کا بقیہ حصہ بذریعہ ٹیپ ریکارڈ سنایا۔ احباب نے حضور کی تقریر کو محبت و عقیدت کے عالم میں بہت توجہ اور انہماک سے سنا۔ تقریر کے اختتام پر تیسرا اجلاس چھ بجے صبح اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اور آخری اجلاس

اجتماع کا چوتھا آخری اجلاس ۱۴ مئی کو ساڑھے آٹھ بجے صبح محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم فقیر محمد صاحب نے کی اس کے بعد مکرم مرزا آفتاب احمد صاحب فاروقی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ تقریری مقابلہ ہوا جس میں متعدد انصار نے بشوق حصہ لیا اس مقابلہ میں مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی، مکرم جناب نسیم سیفی صاحب اور مسعود احمد خان دہلوی نے منصفین کے فرائض انجام دئے ان کے فیصلہ کے بموجب مکرم عبد الرحیم صاحب راٹھور اوّل اور مکرم مولوی محمد الطاف خان صاحب دوم قرار پائے۔ تقریری مقابلہ کے بعد مکرم جناب نسیم سیفی صاحب نے "نومسلموں کے اخلاص کے چند نمونے" کے موضوع پر، مکرم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور نے "اصلاح معاشرہ" کے سلسلہ میں "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اور مسعود احمد خان دہلوی نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جاری فرمودہ تحریکات اور ان کی اہمیت" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ بعدہٗ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے حسن کارکردگی کے اعتبار سے علمی مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے انصار و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے تحریک وصیت، خلافت کے ساتھ دلی وابستگی، خلیفۂ وقت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت کی جاری فرمودہ تحریکات پر والہانہ لبیک کہنے کی اہمیت واضح کر کے احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں وصیت کرنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی محبت و عقیدت کے رنگ میں پوری پوری اطاعت بجا لانے اور حضور ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی پُرزور تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح مجالس انصار اللہ ضلع پشاور کا یہ اجتماع کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا مجالس انصار اللہ پشاور کا یہ اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل سے انصار کی کثرت حاضری، ان کے ذوق و شوق ذکر الٰہی کے مواقع اور علمی موضوعات پر تقاریر سے استفادہ نیز انتظامات وغیرہ کے لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

چارسدہ میں اجلاس کا انعقاد

وفد ۱۵ر مئی کو سہ پہر بذریعہ موٹر کار پشاور سے روانہ ہو کر چارسدہ پہنچا محترم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور، مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی، مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلیٰ پشاور اور مرزا مقصود احمد صاحب ایک علیحدہ کار میں وفد کے ہمراہ چارسدہ تشریف لے گئے۔ چارسدہ میں مکرم ماسٹر نور الحق خان صاحب اور ان کے صاحبزادگان جنید احمد صاحب بی۔ ایس سی (انجینئرنگ) اعجاز احمد صاحب وغیرہ احباب نے وفد کا استقبال کیا۔ مرکزی وفد کے اراکین اور احباب پشاور کے چارسدہ پہنچنے کے تھوڑی ہی بعد ساڑھے چار بجے سہ پہر محترم میاں سید عبد اللہ شاہ صاحب کے حجرے میں جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ بعض مقامی وکلاء، کالج کے پروفیسر صاحبان، چارسدہ کے علماء اور دیگر سنجیدہ طبع دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔

جلسے کی کارروائی ساڑھے چار بجے زیر صدارت محترم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور شروع ہوئی۔ مکرم ماسٹر نور الحق صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد اعجاز احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے" خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد جناب امیر صاحب نے حاضرین سے علماء کا مختصر تعارف کرا دیا اور پھر مولانا ابوالعطاء صاحب سے تقریر کرنے کی درخواست کی۔ مولانا ابوالعطاء صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ نہایت پر مغز اور مدلل تقریر فرمائی جسے حاضرین نے بہت توجہ اور دلچسپی سے سنا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد وفات مسیح اور ختم نبوت پر قرآن و حدیث کی روشنی میں روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ اسلام ایک زندہ مذہب اور قرآن مجید ایک زندہ کتاب ہے جو ہر زمانہ اور ہر وقت کی ضروریات کے مطابق جامع اور مکمل تعلیم پر مشتمل ہے۔

آپ کے بعد مولانا نسیم سیفی صاحب نے افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کی کشمکش کے متعلق ایک پُر از معلومات تقریر فرمائی اور حاضرین کو بتایا کہ گو جماعت احمدیہ تعداد میں قلیل ہے اور ان کے پاس ظاہری سامان کا فقدان ہے لیکن اللہ تعالےٰ کے خاص فضل و برکت اور جماعت احمدیہ کی مساعی سے افریقہ میں اسلام عیسائیت پر غالب آ رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب عیسائیت کی صف افریقہ سے ہمیشہ ہمیش کے لئے افریقہ سے لپیٹ دی جائیگی۔ آپ کے بعد جناب خان شمس الدین خان صاحب نے پشتو میں خطاب کیا اور فرمایا کہ ہم سب مسلمانوں کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ ہم قرآن شریف کو تدبر سے پڑھیں اور اس پر غور و فکر کریں۔ آپ نے حاضرین سے کہا کہ جماعت احمدیہ کی طرف جو غلط عقیدے منسوب کئے جاتے ہیں ان پر یقین کرنے کی بجائے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں اور جماعت احمدیہ کا دوسرا لٹریچر پڑھیں اور تحقیق کریں۔

آپ کے بعد محترم میاں سید عبد اللہ شاہ صاحب نے علماء مرکز کی تشریف آوری پر ان کا پُرخلوص الفاظ میں شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آئندہ بھی وقتاً فوقتاً چارسدہ کو مستفید کرتے رہیں۔

آخر میں مولانا ابوالعطاء نے دعا کرائی اور اس طرح جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا (باقی)

یوم خلافت کی تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان)

۲۰/۵/۶۷ کو بعد نماز عصر جلسہ شروع ہوا جلسہ کی کارروائی۔ زیر صدارت مولوی ولی الرحمٰن صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔ بعد ازاں پہلی تقریر جناب خورشید احمد صاحب بھوپالی نے کی دوسری تقریر خاکسار فاروق احمد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم برہمن بڑیہ نے کی۔ تیسری تقریر جناب محمد ادریس صاحب قائد خدام الاحمدیہ برہمن بڑیہ نے کی۔ چوتھی تقریر جناب غلام سبحانی صاحب خادم ایڈووکیٹ نے کی۔ آخری تقریر جناب علی اکبر صاحب نے کی اس کے بعد دعا ہوئی۔

(خاکسار فاروق احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

جماعت احمدیہ لاہور

۲۸/۵ مسجد دار الذکر میں زیر صدارت چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا ہزاروں کی تعداد میں مرد اور عورتیں خدا کے فضل سے نہایت ذوق شوق سے اس مبارک جلسہ میں شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے خلافت ثالثہ کی تحریکات کے متعلق نہایت شرح وبسط سے تقریر کی یعنی تعلیم القرآن، فضل عمر فونڈیشن وقف عارضی۔ مجلس موصیان۔ وقف جدید میں بچوں کے شامل ہونے کی تحریک۔ حضرت امیر المومنین کے خانہ کعبہ کے متعلق خطبات وغیرہ اس کے بعد محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح وارشاد نے تقریر فرمائی۔ جس میں خلافت کی برکات پر مفصل روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ افریقہ سنگاپور نے خلافت کے متعلق اپنی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور اس کا پورا ہونے کا ذریعہ محض خلافت ہی ہے تفصیل سے بیان فرمایا

اس کے بعد خاکسار نے مختصر تقریر کی جس میں احباب کو خلافت سے وابستگی کے متعلق عہد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

بعد ازاں محترم جناب صدر صاحب نے جماعت میں خلافت احمدیہ کی برکات کا ذکر فرمایا خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے عہد کی برکات کا ذکر فرمایا۔ پھر خلافت ثالثہ کے قیام کے وقت خدا تعالیٰ کی تجلی کے نظارے کا ذکر فرمایا۔ اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

ملک عبد اللطیف ستکوہی
سیکرٹری اصلاح وارشاد

ساہیوال

۲۸ مئی بروز اتوار جماعت احمدیہ ساہیوال کا یوم خلافت کی تقریب پر ایک جلسہ مسجد مبارک ساہیوال میں زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ ساہیوال منعقد ہوا نماز مغرب کے بعد جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں مکرم محمد اکرام الحق صاحب خالد نے "خلافت کا مقام اور اس کی اہمیت" پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا ان کے بعد مکرم محمد سعید احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سیرت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے "مقام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ان کے بعد خاکسار نے "خلافت ثالثہ کی خصوصیات" پر تقریر کی۔ آخر میں محترم صدر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریکات کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ مستورات نے بھی جلسہ کی کارروائی سنی۔ جب کہ آج ہی لجنہ کا ایک بھرپور اجلاس یوم خلافت کے سلسلہ میں بھی ہو چکا تھا۔ اور جس میں تقریباً تمام مستورات شریک ہوئی تھیں۔

(لطیف احمد شاہد مربی ساہیوال)

بہاولنگر

۲۸ مئی ۱۹۶۷ء کو بعد نماز عشاء جلسہ "یوم خلافت" منایا گیا۔ جو کہ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب رہا۔ الحمد للہ اس جلسہ کی صدارت خاکسار ہی نے کی۔ جن دوستوں نے اس میں حصہ لیا ان کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ تلاوت ونظم کے بعد خلافت کی اہمیت پر مکرم غلام نبی صاحب نے نظام خلافت پر مکرم انور احمد صاحب شریفی نے مقام خلافت پر مکرم شیخ اقبال الدین صاحب نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں پر خاکسار نے تقریر کی محمد خان رانا ایڈووکیٹ

ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ واعلیٰ درجاتہ فی الجنۃ نے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات کے لئے ایک قاعدہ منظور فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"تجویز یہ ہوئی تھی کہ پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر وغیرہ پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد معین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد پر جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ وہ مسجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ اس طرح مرزا عبد الحق صاحب کی تجویز کے مطابق جسے بعد میں وکلاء اور ڈاکٹروں نے مان لیا تھا یہ بھی فیصلہ ہوا تھا کہ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینہ یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مسجد فنڈ میں ادا کیا کریں"۔

اللہ تعالیٰ ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور دیگر پیشہ ور حضرات کے اموال میں اس قدر برکت ڈالے کہ وہ اس کی راہ میں بڑھ چڑھ کر اپنے عزیز اموال کو خرچ کرنے والے ہوں۔ تاکہ اس کے نتیجہ میں ہم اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کے حسب ذیل منشاء کو جلد پورا ہوتا دیکھ لیں کہ

"ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے۔ اور (تمام غیر ممالک) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ٹریکٹر اوپریٹر سکول لائلپور میں داخلہ

شرائط۔ ٹریننگ تھیوری میں اور عملی کام میں ہوگی (یہ کورس ۶ ماہ کا ہوگا
۳۔ فیس کوئی نہیں ہوگی۔ رہائش وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔
تعلیمی قابلیت۔ مڈل کے درجہ تک تجربہ دو سال بطور ڈرائیور یا کلینر ٹریکٹر
درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۲۰/۶/۶۷ (پ۔ ٹ ۳۰۔۶۔۶۷)

ناظر تعلیم

درخواست ہائے دعا

۱۔ مولوی محمد دین صاحب شاہد کا بازو ٹوٹ گیا تھا۔ ابھی تک آرام نہیں آیا نیز خاکسار کے لئے پریشانیوں سے مخلصی کے لئے درخواست دعا ہے

(شریف احمد رازی دفتر الفضل ربوہ)

۲۔ میرا بچہ عبد البصیر اور چھوٹی بچی نیز میری پھوپھی عارفہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ عبد الرشید عابد مسلم ذخف حد ضلع تھرپارکر۔

(۳) میری اہلیہ مبارکہ بیگم طاہرہ تقریباً چھ ماہ سے شدید بیمار ہے اور لاہور میں زیر علاج ہے چھوٹے چھوٹے بچوں کے سبب مجھے سخت ذہنی اذیت کا سامنا ہے

(شیخ محمد بشیر آزاد دانیالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے)

دعائے نعم البدل

مکرم برادرم ملک غلام احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید کنری ضلع تھرپارکر کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰/۵ کو لڑکا عطا فرمایا تھا جو ۲۵/۵ کو وفات پا گیا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت کی خدمت میں نعم البدل کی درخواست دعا ہے نیز اللہ تعالیٰ والدین کو اس صدمے کو برداشت کی توفیق دے۔ (محمد اکرم افضل مربی سلسلہ احمدیہ کنری)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۴ جون ۱۹۶۷ء کے صفحہ ۹ پر شذرات کے عنوان کے تحت ذیلی عنوان "ظہور مہدی کے بارے خیالی اندازے" میں ایک جگہ ۱۹۰۰ء لکھا گیا ہے اور دو جگہ ۱۸۳۶ء جو دراصل سن ہجری کا ہے، احباب تصحیح فرمالیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۶ جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے متحدہ عرب جمہوریہ پر اسرائیل کے حملے کے خلاف کل شدید غم و غصہ کا اظہار کیا۔ اور عرب قوم کو بھرپور امداد کا یقین دلایا۔ آزاد رکن ملک محمد اختر نے ایک مطالبہ بھی کیا کہ پاکستان کو اسرائیل کے اور اس کے حواریوں کے خلاف جنگ کا اعلان کر دینا چاہیئے۔

بارہ بج کر چالیس منٹ پر جب صوبائی اسمبلی ایک غیر سرکاری بل کے جواز پر غور کر رہی تھی ملک محمد اختر تیزی سے اندر داخل ہوئے اور انہوں نے قاہرہ پر بمباری کی خبر سنا کر ایوان میں سنسنی پیدا کر دی۔ اب ہر رکن اسرائیلی جارحیت کی مذمت کے لئے بے تاب تھا۔ چنانچہ قائد ایوان ملک طاہر بخش کے مشورے پر سپیکر نے کارروائی ملتوی کر دی اور اجلاس کا وقفہ نصف گھنٹہ بڑھا دیا۔

ملک خدا بخش نے صورت حال پر اظہار کرتے ہوئے کہا۔ پاکستان کی حکومت اور عوام اس جنگ میں اپنے عرب بھائیوں کا ساتھ دیں گے انہوں نے کہا عرب ملکوں کے ساتھ ہمارے تعلقات ناقابل شکست ہیں چونکہ عربوں کا موقف حق و انصاف پر مبنی ہے اس لئے فتح و نصرت ان شاء اللہ العزیز ان کے قدم چومے گی۔ اور ان کے خلاف ہر سازش اور منصوبہ بری طرح ناکام ہو گا۔ انہوں نے کہا اسرائیل کا وجود عرب قوم کی پیٹھ میں خنجر کی طرح ہے اور اس ناجائز حکومت نے آج اتنی قوت حاصل کی ہے کہ اس کو متحدہ عرب جمہوریہ پر حملہ کرنے کی جرأت ہوئی۔ خوش قسمتی سے سوویٹ یونین جمہوریہ چین فرانس اور کئی دوسرے ممالک عربوں کے موقف کے حامی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی ضمیر ابھی زندہ ہے۔ ملک صاحب نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امت عرب کی آزمائش کی اس گھڑی میں ثابت قدم رہنے اور باطل کی قوتوں کو شکست فاش دینے کی توفیق دے۔

قائد حزب مخالف خواجہ محمد صفدر نے حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۶۵ء میں جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو تمام عرب ملکوں نے ہماری حمایت کی تھی۔ آج وہ مصیبت میں ہیں اس لئے ان کی امداد کرنا پاکستان کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں اخلاقی امداد کافی نہیں ہو گی۔ ہمیں اپنے آدمی۔ روپیہ ہتھیار اور جو کچھ انہیں درکار ہو بھجوانا چاہیئے۔ خواجہ صاحب نے کہا کہ خطہ عرب پر یہودی مملکت کا وجود مغربی سامراج کی بدترین شکل ہے۔ اسرائیل نے بلاشبہ امریکہ اور برطانیہ کی شہ پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے قائد ایوان سے درخواست کی کہ ایوان کے جذبات صدر مملکت تک پہنچا دیئے جائیں۔

ملک محمد اختر نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان کو اسرائیل اور اس کے تمام حواریوں اور پشت پناہوں کے خلاف جنگ کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ایوب نے اسرائیل کی ناجائز مملکت کے خلاف جو موقف اختیار کیا ہے اس سے اسلام کے وقار میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ میں عربوں سے پاکستان کی ہمدردی کافی نہیں ہو گی۔ پاکستان کو عربوں کے شانہ بشانہ لڑنا اور یہودیوں کی ناجائز ریاست کا وجود جسے اس نے آج تک تسلیم نہیں کیا ختم کرنا چاہیئے۔

● راولپنڈی ۶ جون۔ کل متحدہ عرب جمہوریہ پر اسرائیلی حملے کی خبر ملتے ہی پاکستان کی قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ اس وقت ٹاؤن پلاننگ بل پر بحث ہو رہی تھی ڈپٹی سپیکر جناب اے ٹی ایم مصطفیٰ نے جو اجلاس کی صدارت کر رہے تھے کارروائی میں مداخلت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اسرائیل نے عرب جمہوریہ اور دیگر عرب ملکوں پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے کہا قومی اسمبلی کے ارکان کو متحدہ عرب جمہوریہ اور دوسرے عرب ممالک پر اسرائیل کے گھناؤنے حملے کی خبر سن کر سخت قلق ہوا۔ ان کے اس اعلان پر ایوان کا اجلاس فی الفور ملتوی کر دیا گیا۔

● قاہرہ ۶ جون۔ ریڈیو قاہرہ نے عبرانی زبان میں فلسطین کے یہودی غاصبوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ تمہاری تباہی کا وقت آ پہنچا ہے۔ اس لڑائی میں تمہارے گھر بار اور تمہاری ہر چیز ملیا میٹ ہو جائے گی۔

● قاہرہ ۶ جون۔ متحدہ عرب جمہوریہ پر اسرائیلی حملے کی خبر ریڈیو قاہرہ نے اپنا مقررہ پروگرام روک کر سنائی۔ ریڈیو نے بتایا کہ اسرائیل نے آج صبح مقامی وقت کے مطابق نو بجے بلا اعلان فوجوں سے ہماری سرزمین پر حملہ کر دیا ہے اور مصری افواج دشمن کا ہر جگہ سے مقابلہ کر رہی ہیں۔ ریڈیو نے اردن اور شام سے کہا کہ وہ بھی یہودیوں سے انتقام لینے کے لئے جنگ میں کود پڑیں۔ ریڈیو نے بتایا کہ دشمن کے طیاروں نے آج قاہرہ کے نواح اور نہر سویز کے علاقہ میں واقع مصری ہوائی اڈوں پر حملے کئے۔ ہمارے لڑاکا ہوائی جہاز فی الفور دشمن پر جھپٹ پڑے۔

اس اعلان کے ساتھ ریڈیو سے فوجی دھنیں اور جنگی ترانے نشر ہونے لگے۔

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

حبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب اور مشہور علاج

فی شیشی پانچ روپیہ۔ مکمل کورس پندرہ روپیہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ — فون ۳۴

مکان برائے فروخت

ایک مکان پختہ واقع محلہ دار النصر غربی۔ رقبہ ۱۰ مرلہ مکانیت ۴ کمرے۔ برآمدہ۔ باورچی خانہ سٹور غسل خانہ بجلی۔ نلکہ پر مشتمل ہے ضرورت مند احباب ذیل کے پتہ پر ملیں۔

عبد القیوم خان محلہ دار النصر غربی

متصل دکان لعل دین ربوہ

الفضل

میں اشتہار دے کر

اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلانِ نکاح!

میرے بڑے بھائی مکرم محمد یوسف صاحب سابق چیف کیمسٹ روہڑی سیمنٹ ورکس حال جنرل منیجر دلی کا سیمنٹ لمیٹڈ کراچی کی منجھلی صاحبزادی عزیزہ حامدہ مبارکہ سلمہا ایم اے کا نکاح میرے بھانجے عزیزی معین الدین سلمہ بی ایس سی جیولاجسٹ واپڈا۔ خلف مکرم جناب بشیر الدین صاحب بھاگلپوری حال ربوہ کے ہمراہ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۶۷ء بوقت ۵ بجے شام ناظم آباد کراچی میں پڑھا۔ اس تقریب میں احباب جماعت اور دیگر معززین نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ اسی شام کو رخصتانہ بھی عمل میں آیا۔ اور بارات ربوہ جانے کے لئے جناب ایکسپریس سے روانہ ہو گئی بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

(خاکسار محمد بشیر لطیف احمد۔ ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔ جوابی ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولی جائیں گی جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

۱- P.7 / RAT CONTRACT / PIPES / 67 (S.N.) پائپ مائیلڈ سٹیل کے گیلوینائزڈ ہوئے ۹ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک ۔/۲۵ روپے ناقابل واپسی فروخت کی تاریخیں ۱۹۶۷-۶-۶ تا ۱۹۶۷-۶-۲۷ وصولی کی تاریخ اور وقت ۲۸-۶-۶۷ کو ۸ بجے صبح۔ کھلنے کی تاریخ اور وقت ۲۸-۶-۶۷ کو ۸½ بجے صبح۔

۲- P8/82/1-67 کاٹن کلاتھ متفرق اقسام دس مدات ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک ۔/۳۰ روپے ناقابل واپسی۔ فروخت کی تاریخیں ۱۹۶۷-۶-۷ تا ۲۹-۶-۱۹۶۷ وصولی کی تاریخ اور وقت یکم جولائی ۱۹۶۷ء کو ۸½ بجے صبح۔

۳- P9/82-A/1-67 متفرق قسموں کا ڈولن کلاتھ ۵ مدات۔ ٹنڈر فارم کی قیمت اور محصول ڈاک ۔/۲۵ روپے ناقابل واپسی۔ فروخت کی تاریخیں ۱۹۶۷-۶-۷ تا یکم جولائی ۱۹۶۷ء وصولی کی تاریخ اور وقت ۳ جولائی ۱۹۶۷ء کو ۸ بجے صبح کھلنے کی تاریخ اور وقت ۳ جولائی ۱۹۶۷ء کو ۸½ بجے صبح۔

ٹنڈر فارم جو ناقابل منتقلی ہیں دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز و اسٹیشن پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جملہ ایام کار کو ماسوائے جمعہ کے ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک بادائیگی قیمت نقد یا بذریعہ منی آرڈر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ۔ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ کی صورت میں ٹنڈر فارم کی قیمت نہیں لی جائے گی۔ صرف ان ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیشکشیں لائق غور ہوں گی۔

PR(L)1586/67

بیشتر عرب ممالک نے امریکہ اور برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے

عرب ممالک اور اسرائیل کے تمام محاذوں پر گھمسان کی جنگ، بیت المقدس میں دست بدست جنگ

اسرائیلی فوج کے ایک پورے بریگیڈ کا صفایا۔ شامی فوج کا اسرائیلی بستی پر قبضہ،

قاہرہ ۷ رجون۔ متحدہ عرب ہائی کمان کے اعلامیہ کے مطابق امریکہ اور برطانیہ مشرق وسطیٰ کی جنگ میں کود پڑے ہیں۔ ان کے تین طیارہ بردار جہاز اسرائیل کو فضائی تحفظ دینے کا کام مستعدی اور سرگرمی سے انجام دے رہے ہیں۔ مزید براں شام میں پکڑے جانے والے ایک اسرائیلی ہوا باز سے پتہ چلا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے جنگ شروع ہونے سے پہلے اپنے سترہ بمبار بھیجے تھے جنہوں نے بعد میں متحدہ عرب جمہوریہ اور شام کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ ادھر امریکہ اور برطانیہ نے اس الزام کو بے بنیاد قرار دیا ہے کہ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی جنگ میں کسی قسم کی مداخلت کی ہے۔

صدر ناصر نے عرب ملکوں کے سربراہوں کے نام ایک پیغام میں امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے "فوجی اور فضائی مداخلت" کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مسلمہ طور پر ثابت ہو گیا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ اسرائیل کی طرف سے جنگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ صدر ناصر نے عرب ملکوں سے کہا ہے کہ وہ صورت حال میں اس خطرناک تبدیلی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل اختیار کریں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کی جنگ میں شرکت کے بعد متحدہ عرب جمہوریہ شام عراق۔ الجزائر سوڈان اور یمن نے امریکہ سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ ان میں سے شام عراق اور سوڈان نے برطانیہ سے بھی اپنے سفارتی تعلقات توڑ لئے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں عرب ملکوں اور اسرائیل کے درمیان زمین اور فضا میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ عرب ملکوں کی فوجیں دشمن پر کاری ضربیں لگا رہی ہیں۔ متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کی فوجیں جزیرہ نما سینائی میں جوابی حملہ کرکے ٹینکوں کی زبردست لڑائی کے بعد اسرائیلی مورچوں کو تباہ کرتی ہوئی اسرائیلی علاقے میں داخل ہو گئی ہیں اسرائیل کے ایک پیدل بریگیڈ کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ مصری فوج نے اسرائیلی حملے کو ناکام بنا کر القنتیلہ کے علاقے پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ ادھر شام نے طبریہ کے علاقے پر گولہ باری کرکے ایک بستی پر قبضہ کر لیا ہے۔ بیت المقدس کے تقسیم شدہ شہر کے کوچہ و بازار میں دست بدست جنگ ہو رہی ہے۔ اسرائیل کا بھاری جانی نقصان ہوا ہے۔

اردن نے اسرائیل کے اس دعویٰ کی تردید کی ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے اردن کے علاقے جنین پر قبضہ کر لیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں فوری طور پر جنگ بند ہونی چاہیئے

سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر قرارداد منظور کر لی

نیویارک ۷ رجون۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے آج صبح متفقہ طور پر طے کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں فوری طور پر جنگ بند ہونی چاہیئے۔ کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعہ تمام متعلقہ ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنگ بند کرنے کیلئے فوری قدم اٹھائیں، اور تمام فوجی سرگرمیاں ختم کر دی جائیں۔ یہ قرارداد آج صبح کونسل کا اجلاس دوسری بار شروع ہونے کے تھوڑی دیر بعد منظور ہوئی۔ پہلا اجلاس تھوڑی دیر جاری رہنے کے بعد نجی صلاح و مشورہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا تھا ان مشوروں کے دوران امریکہ اور روس کے درمیان قرارداد کے مسودہ کے بارہ میں اتفاق رائے ہو گیا۔ قرارداد میں صرف جنگ بند کرنے پر زور دیا گیا ہے اور یہ نہیں کہا گیا کہ تمام فوجیں ان جگہوں پر واپس چلی جائیں جہاں وہ جنگ شروع ہونے سے قبل سوموار کے روز تھیں۔

پاکستان نے عربوں کو مادی امداد دینے کا اعلان کر دیا

عربوں کی امداد ہمارا فرض ہے اور ہم اسے پورا کریں گے۔ (صدر ایوب)

صدر ایوب نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف عرب ممالک کو اخلاقی سیاسی اور مادی امداد دینے کا اعلان کیا ہے انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے عرب جمہوریہ پر ایسا جارحانہ حملہ کیا ہے جو وسیع جنگ میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ پاکستان کا فرض ہے کہ وہ ساری دنیا کے مسلمانوں کے جائز موقف کی حمایت کرے اور ہم اپنا یہ فرض بخوشی ادا کریں گے۔ وہ کل سمنگلی کے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ صدر تین دن کے دورہ پر کوئٹہ پہنچے ہیں۔

صدر نے کہا عرب حق پر ہیں اور ہم ان کی مکمل حمایت کرتے ہیں پاکستان کی مسلمہ پالیسی ہے کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے مفادات کی جائز حمایت کرے۔ اور ہم اپنی اس عظیم ذمہ داری کو نبھانے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں اور اس سے کبھی منہ نہیں موڑیں گے۔ ہم اعلان کر چکے ہیں کہ ہماری تمام ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں۔ ہمیں ان کے حالات کا علم ہے اور ہم انہیں ہر قسم کی امداد دیں گے۔ ایک اخباری نمائندہ نے صدر سے پوچھا کہ کیا ہماری حکومت عرب ملکوں کی موجودہ جنگ میں مادی امداد بھی دے گی۔ صدر نے اس کے جواب میں اعلان کیا کہ اگر مادی امداد مانگی گئی تو پاکستان اسے پسندیدگی سے مہیا کرے گا۔ کیونکہ ایسا کرنا ہمارا فرض ہے ہم عربوں کی ہر ممکن امداد کے لئے تیار ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا صدر ناصر کے ایلچی مسٹر صالح الجد کو پاکستان کے اس نظریہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ اس سلسلہ میں میرا پیغام دوست ممالک کے تمام سربراہوں کو بھیجا جا رہا ہے۔

قاہرہ ریڈیو کا اعلان

قاہرہ ۷ رجون۔ امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے جنگ میں مداخلت کے بعد قاہرہ ریڈیو نے بار بار عربوں سے کہا کہ وہ عرب دنیا میں امریکی تنصیبات کو تباہ کر دیں اور اس کے مفادات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں۔

عراق، کویت اور الجزائر نے امریکہ اور برطانیہ کو تیل کی سپلائی بند کر دی

صدر ناصر نے تمام جہازوں کے لئے نہر سویز بند کرنے کا حکم دے دیا

قاہرہ ۷ رجون۔ عراق کویت اور الجزائر نے امریکہ اور برطانیہ کو تیل کی سپلائی بند کر دی ہے۔ ان تینوں ممالک کی حکومتوں نے اس خبر کے بعد کہ امریکہ اور برطانیہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ تیل کی فراہمی بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ادھر صدر ناصر نے نہر سویز بھی غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دی ہے۔

عراق کے صدر عبدالرحمٰن عارف نے حکم دیا ہے کہ عراق سے امریکہ اور برطانیہ کو تیل کی سپلائی بند کر دی جائے اس حکم کے تحت بحیرہ روم تک تیل لے جانے والی پائپ لائن بند کر دی گئی ہے بغداد ریڈیو نے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سلسلے میں جلد ہی مزید اہم اقدام کئے جائیں گے۔ بغداد ریڈیو نے الزام لگایا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے اردن کے خلاف اسرائیل کو فوجی امداد فراہم کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عراق نے عربوں کے خلاف اسرائیل کی حمایت کرنے والوں کو تیل کی سپلائی بند کر دی ہے۔

کویت اور الجزائر نے بھی امریکہ اور برطانیہ کو تیل کی سپلائی بند کرنے کا اعلان کیا ہے یمن نے عدن کے باشندوں پر زور دیا ہے کہ وہ عدن میں برطانیہ کے تیل صاف کرنے کے کارخانہ کو نذر آتش کر دیں اور دوسرے برطانوی کارخانوں کو تباہ کر دیں اس کے علاوہ عدن میں برطانوی ہوائی اڈہ کو بھی تباہ کر دیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲